"امریکہ نے بھارت کو آبدوز شکن ہیلی کاپٹر دے دیا۔" (ایک خبر)
گڑ گڑ پاکستان میں اور انڈہ ہندوستان میں

"انسانوں میں نفرت صرف سیاستدان ہی ختم کرسکتے ہیں۔" (فخر زماں۔ پیپلز پارٹی)

یار تم بھی کمال کرتے ہو۔

"پیپلز پارٹی کی حکومت کمزور بنیادوں پر کھڑی ہے۔" (محمد خان جونیجو)

پاکستان کے ایک طاقتور سابق وزیر اعظم کا بیان

"سیاسی، گروہی اور لسانی محاذ آرائیوں سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔" (صدر پاکستان)

بہت سے لوگ تو بہت کچھ حاصل کر رہے ہیں۔

"آمروں نے مارشل لاء لگا کر سیاسی عمل کو ناممکن بنا دیا۔" (نوابزادہ نصر اللہ خان)

اور سیاسی لیڈروں نے نااہلی کا ثبوت دے کے مارشل لاء کو ممکن بنا دیا۔

"وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو روایت کے تحت ہار پہنایا تھا۔" (میاں شجاع الرحمٰن سابق میئر لاہور)

اور ضیاء الحق شہید کو؟

"امن و امان ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔" (وزیر اعلیٰ سندھ)

کب؟

"کوئلے کے ذخائر کی ترقی کیلئے بورڈ قائم کیا جائے" (پاکستان یو۔ ایس۔ ایڈ کے چیف)

تاکہ کوئلے کی دلالی میں منہ کالا کرنے والے کوئلے کی قلت کا شکار نہ ہوں!

"پی۔ آئی۔ اے تیسری دنیا کی ایئر لائنوں کو بہترین تربیت فراہم کرسکتی ہے۔" (سندھ کے وزیر قانون و محنت)

اپنے عملے ہی کو بہترین تربیت دے دے تو بہت بڑی بات ہے۔

طلبہ یونینوں کے انتخابات پر امن طور پر مکمل ہو گئے۔ (ایک خبر)

صرف لاہور میں طلبہ گروپوں کی فائرنگ سے ۹ افراد زخمی ۲ ہلاک۔ ۱۰۰ سے زائد کاریں تباہ۔ ۲ بسیں جلا دی گئیں۔ جی ٹی روڈ بلاک، کئی دکانوں کے شیشے توڑ دیئے گئے، پولیس گاڑیوں کو نقصان، لاٹھی چارج، آنسو گیس کا استعمال اور جمہوریت بحال ہو گئی۔

ملتان پوچھتا ہے

تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء میں ملتان میں حکومت کے وحشی درندوں نے گولیاں چلا کر چھ محافظینِ ختمِ نبوت کو شہید کر دیا تھا۔ یہ نظم ساغر صدیقی مرحوم کا ان شہداء کو خراجِ تحسین ہے۔ (ادارہ)

ملتان کے شہیدو! ملتان کے ستارو!
ملتان تم پہ نازاں
ملتان تم پہ قرباں
ملتان کی حیا تم
پُرنور ہوگئی ہیں ملتان کی فضائیں
مسرور ہوگئی ہیں ملتان کی فضائیں
ملتان مسکرایا
ملتان جگمگایا
ملتان جھومتا ہے!
ملتان چومتا ہے!
نقشِ قدم تمہارے ملتان کے دلارو!
ملتان کے شہیدو، ملتان کے ستارو
ملتان کی بہاریں
خاموش سوگواریں
تم کو بھلائیں کیسے!
دل کو منائیں کیسے!

ملتان ہنس رہا ہے ملتان رو رہا ہے
پھولوں میں جیسے کوئی کانٹے چبھو رہا ہے
ملتان کی دعائیں
ملتان کی صدائیں
کہتی ہیں یہ فسانہ
سن لے جسے زمانہ
ٹوٹے گا دستِ ظالم، ملتان کے سہارو
ملتان کے شہیدو، ملتان کے ستارو
ملتان کی تمنا
ملتان کا تقاضا
انصاف شہریارو
انصاف شہریارو
بیٹے کہاں ہیں میرے ملتان پوچھتا ہے
کیوں چھا گئے اندھیرے ملتان پوچھتا ہے
ملتان کو بتا دو!
ملتان کو دکھا دو!